سوال

کیا خاوند اور بیوی کا ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر سڑک پر چلنا جائز ہے ؟

جواب

الحمد للہ

جب خاوند اور بیوی راستے یا سڑک پر چل رہے ہوں انہیں حشمت و وقار اختیار کرنا چاہیے، اور خاص کر جب وہ دینی احکام پر عمل کرنے والے ہوں تو دینی احکام کا التزام کریں، کیونکہ عام طور پر دین کا التزام کرنے والوں کو نمونہ سمجھتے ہوئے ان کی عادات کو اپنانے کی کوشش کرتے ہیں، اور انہیں احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں، اس لیے اس کا خیال کرنا ضروری ہے

اصل میں تو راہ چلتے ہوئے اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑنے میں کوئی حرج والی بات نہیں، بلکہ بعض اوقات تو ایسا کرنے میں ہی مصلحت ہوتی ہے، مثلا اگر سڑک پر رش ہو تو ایسا کرنا چاہیے

لیکن اس طرح کے معاملات میں جہاں انسان رہتا ہے وہاں کے عرف کا خیال کرنا چاہیے، اگر تو وہاں بسنے والے اہل مروت لوگوں کی یہ عادت ہے تو پھر ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں

اور اگر وہاں ایسا کرنا خلاف مروت سمجھا جاتا ہو یا پھر اس کے ادب و اخلاق پر تنقید کرنے کا باعث بنے یعنی یہ فعل فاسق و فاجر قسم یا پھر کفار قسم کے لوگ کرتے ہوں تو پھر خاوند اور بیوی کے لیے لوگوں کے سامنے ایسا کرنا جائز نہیں

لیکن یہ ہے کہ عرف عام میں اگر بیوی کا ہاتھ پکڑنا مقبول ہو جیسا کہ اکثر لوگوں کی عادت ہے، تو پھر عرفی طور پر بیوی کا ہاتھ پکڑنا مقبول ہوگا، جو کہ تعاون و مدد کرنے اور اپنے ساتھ لے کر چلنے پر دلالت کرتا ہے، اور یہ چیز ان فاسق و فاجر قسم کے افراد سے مختلف ہے جو اپنی معشوق کا ہاتھ تھام کر چلتے ہیں، جو کہ ہاتھ کے زنا کی ایک قسم ہے، اس لیے مباح کام میں حد سے تجاوز کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے، یا پھر اس سے نکل کر فاسق و فاجر قسم کے افراد کی مشابہت اختیار کرنے سے اجتناب کیا جائے

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (6103) کے جواب کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

126404